سوال

ے جو(344) ثواب کا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرب جمہوریہ یمن کے شہر ''تعز'' کی ایک شرعی عدالت نے زنا کی وج سے ایک عورت کو رجم کی سزا سنائی لیکن بعض لوگوں کو رجم کرنے میں تردد تھا اوران کا کہنا تھا یہ ضروری ہے کہ پتھر وہ مارے جس نے خود کوئی گناہ نہ کیا ہو،اس بارے میں اس طرح کی اور بھی بہت سی باتیں کی گئیں لہذا میں نے مناسب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ند!

ن سے بہت خوشی ہوئی ہے کہ ''تعز'' کی شرعی عدالت نے شادی شدہ زانیہ (بدکارہ) عورت کو سزائے رجم سنائی ہے کیونکہ اس حکم کے ذریعے درحقیقت اللہ تعالی کی مقرر کردہ اس حد کو قائم کیا گیا ہے جسے اکثر اسلامی ملکوں نے معطل کر رکھا ہے۔ اللہ تعالی اس عدالت کو جزائے خیر دے اور حکومت یمن اور د

جو شخص شادی شدہ زانی کے رجم میں شرکت کرے اسے اجروثواب ملے گا اوراگر رجم کے بارے میں حکم شرعی صادر ہوجائے تو کسی کو اس میں حرج محسوس نہیں کرنا چاہیئے۔ نبی کریم ﷺ نے ماعزاسلمی، دو یہودیوں اور غامدیہ وغیرہ کو رجم کرنے کا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا تھا تو صحابہ کرام رضی اللہ

ہو، واللہ الموفق۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 424

محدث فتویٰ